پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ (PEEF)

حکومت پنجاب کا ہونہار اور مستحق طلباء وطالبات کی اعلیٰ تعلیم کے لئے سکالرشپ کا انقلابی پروگرام

پنجاب حکومت نے پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا ہے۔ یہ ادارہ اس عزم کا اظہار ہے کہ اچھی تعلیم پر سب کا حق ہے اور مالی مشکلات کی رکاوٹ تعلیم وترقی کی راہ میں حائل نہیں ہونی چاہیے۔ آٹھ ارب روپے کے کثیر سرمایہ سے بنایا گیا یہ ادارہ اب تک ہزاروں ہونہار اور مستحق طلباء کو تعلیم کیلئے وظائف مہیا کر چکا ہے۔

عزیز طلباء طالبات! محنت کیجئے۔ روشن مستقبل آپ کا منتظر ہے۔ اگر آپ بہترین نتائج دکھائیں گے تو مالی مشکلات آپ کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنیں گی۔ پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ آپ کے تعلیمی سفر میں ہمیشہ آپ کا معاون رہے گا۔ (انشاءاللہ)

محمد شہباز شریف

خادم اعلیٰ پنجاب

1- امیدواران کے لیے لازم ہے کہ وہ داخلہ فارم پر اپنا فوٹو گوند کے ساتھ چسپاں کر کے اسکی کراس تصدیق اپنی سکونت کے قریب ترین واقع بورڈ سے ملحقہ ہائی سکول / کالج کے سربراہ/نائب سربراہ سے کروائیں۔ بصورت دیگران کا داخلہ فارم مسترد کر دیا جائیگا۔

2- بورڈ قواعد کے مطابق داخلہ فارم اور فیس بیک وقت حبیب بینک کی نامزد برانچ میں وصول ہونی چاہیے بصورت دیگر داخلہ فارم مسترد کرتے ہوئے واپس کر دیا جائیگا اور بعد ازاں وصول ہونے والا داخلہ فارم رائج الوقت شیڈول کے مطابق فیس کے ساتھ وصول کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ فیس حبیب بینک کی نامزد شاخوں میں ہی جمع کروائی جاسکتی ہے اور جمع شدہ رقم نا قابل واپسی ہوگی۔

3- حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق PBCC/بورڈ نے تمام امیدواران سے داخلہ فیس کے ساتھ سرٹیفکیٹ فیس مبلغ -/550 روپے وصول کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیس ہر امیدوار کو صرف ایک ہی بار ادا کرنا ہوگی۔ نیز ہر امیدوار کو داخلہ فارم و پروسیسنگ فیس مبلغ -/295 روپے ہر امتحان کے لئے بھی جمع کروانا ہوں گے۔

4- پہلی دفعہ شامل امتحان ہونے والے امیدوار کو رجسٹریشن فیس مبلغ -/1000 روپے جمع کروانی ہوگی۔ واضح رہے کہ یکم اگست 2016ء کو چودہ سال سے کم عمر ہونے کی صورت میں امیدوار امتحان دینے کا اہل نہیں ہوگا۔

5- اگر کوئی امیدوار بوجہ علالت یا کسی اور وجہ سے امتحان میں شرکت نہ کر سکے تو اسکا متبادل چانس نہیں دیا جائیگا۔

6- امتحان سکینڈری سکول پاس کرنے کے اگلے دو امتحان تک اضافی مضمون / مضامین کا امتحان دینے کی اجازت ہوگی۔ اضافی مضمون / مضامین ایک ہی دفعہ پاس کرنا ہوگا / ہونگے جس کیلئے رعایتی نمبر نہیں دیئے جائیں گے۔

7- اردو (ادب)، انگریزی (اعلیٰ)، عربی فارسی، پنجابی مضامین میں سے صرف ایک ہی مضمون منتخب کیا جاسکتا ہے۔ نیز تاریخ اسلام اور اسلامیات (اختیاری) بھی اکٹھے اختیار نہیں کیے جاسکتے۔ علاوہ ازیں غیر مسلم امیدوار اگر اسلامیات (لازمی) کی جگہ اخلاقیات رکھنا چاہیں تو داخلہ فارم پر واضح درج کریں۔

8- کوئی امیدوار ایک سے زیادہ داخلہ فارم جمع نہ کروائے ایسا کرنے والے امیدوار کا نہ صرف داخلہ فارم مسترد کیا جائے گا۔ بلکہ اس کے خلاف حسبِ ضابطہ تادیبی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔

9- ایک دفعہ الاٹ شدہ امتحانی مرکز کسی بھی حالت میں تبدیل نہیں کیا جائے گا۔

10- تمام مضامین کا امتحان دینے والے امیدوار موجودہ نصاب کے مطابق امتحان دیں گے۔

11- فریش امیدوار سپلیمنٹری امتحان میں شرکت نہیں کرسکتا۔

12- کسی پرائیویٹ سکول / اکیڈمی / معرفت کا ایڈریس لکھنے کی صورت میں رولنمبر سلپ / نتیجہ کارڈ / سند روک لی جائے گی جسکی تمام تر ذمہ داری امیدوار پر ہوگی۔

13- اگر امتحان شروع ہونے سے تین یوم قبل تک رولنمبر سلپ موصول نہ ہو تو بورڈ کے دفتر سے رجوع کریں۔

14- جماعت دہم میں شریک امتحان ہونے والے امیدواران اگر نہم %33 سے کم حاصل کردہ نمبروں والے مضامین کا امتحان دینا چاہتے ہیں تو اس کا اندراج واضح طور پر پارٹ ون (نہم) کے کالم میں کریں۔ رولنمبر سلپ جاری ہونے کے بعد درستگی نہیں کی جائے گی۔

15- پرائیوٹ امیدوار اگر مضمون تبدیل کروانا چاہے تو امتحان کے انعقاد سے 30 یوم پہلے مروجہ فیس مبلغ -/500 روپے فی مضمون بینک میں جمع کروا کر تبدیل کرا سکتا ہے۔

16- اگر امیدوار اپنا گریڈ / نمبر بہتر بنانا چاہے تو اسے اسی بورڈ اور مروجہ نصاب میں امتحان دینا ہوگا۔ جس سے اس نے سکینڈری سکول کا امتحان دے کر سند حاصل کی ہوگی۔ نمبر یا گریڈ بہتر بنانے کے لیے امتحان پاس کرنے کے بعد دو سال کے اندر صرف ایک موقع دیا جائے گا اور اسے انہی مضمون / مضامین کے مروجہ کورس میں امتحان دینا ہوگا جن مضامین میں اس نے پہلے سکینڈری سکول کا امتحان پاس کیا ہو۔ تاہم یہ امیدوار کی مرضی ہوگی کہ وہ ڈویژن / گریڈ / نمبر بہتر بنانے کے لیے ایک یا ایک سے زائد مضامین / پارٹ I کے تمام مضامین / پارٹ II کے تمام مضامین یا پارٹ I/II کے تمام مضامین کا اکٹھا امتحان دے۔ اگر کسی مضمون میں رعائتی نمبر حاصل کیے ہوں تو اس کا ہر صورت امتحان دے کر %33 نمبر حاصل کرنا ہونگے۔ نمبر بہتر نہ بننے پر پرانے نمبر ہی بحال رہیں گے۔ مزید برآں ایسے امیدوار کو کسی قسم کے رعائتی نمبر نہیں دیئے جائیں گے اور نہ ہی سکالرشپ کا مستحق ہوگا۔ مارکس ایمپروو والے امیدوار کو پہلا رزلٹ کارڈ / سرٹیفکیٹ بورڈ کو واپس کرنا ہوگا ورنہ نیا رزلٹ کارڈ / سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا جائے گا۔ پاس کردہ امتحان کے رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی لف کرنا ہوگی۔

17- ایسے امیدوارن جنہوں نے کسی بھی وفاق المدارس، تنظیم المدارس یا رابطۃ المدارس وغیرہ سے امتحان پاس کیا ہو وہ کسی بھی سیشن میں اردو، انگریزی اور مطالعہ پاکستان کا امتحان دے سکتے ہیں۔ ایسے امیدوار اپنے رزلٹ کارڈ / سند کی دو عدد فوٹو کاپیاں تازہ ترین دو عدد تصاویر کے ساتھ داخلہ فارم کے ساتھ لف کریں۔

18- بورڈ ہذا کے خلاف کسی بھی قسم کے مقدمات کی سماعت کا اختیار صرف گوجرانوالہ ڈویژن کی عدالتوں کو ہوگا۔

19- پرائیویٹ امیدواران کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ اپنا تصدیق شدہ داخلہ فارم براہِ راست حبیب بینک کی نامزد برانچ میں جمع کروائیں۔

20- پہلی دفعہ پرائیویٹ امیدواران سائنس گروپ اور دیگر پریکٹیکل والے مضامین میں امتحان دینے کے اہل نہ ہوں گے۔

میں نے درج بالا ہدایات پڑھ لی ہیں۔